اخبار اقبالیات

مرتبہ: ڈاکٹر وحید عشرت

بین الاقوامی اقبال سیمینار کا انعقاد

علامہ اقبال کے یوم پیدائش (۹ نومبر 　　) کی مناسبت سے ایرانی کونسلیٹ جنرل اسلام آباد' اقبال اکادمی پاکستان' شعبہ اقبالیات پنجاب یونیورسٹی لاہور اور خانہ فرہنگ ایران لاہور کے اشتراک سے ایک دو روزہ بین الاقوامی اقبال سیمینار ہالی ڈے ان لاہور میں منعقد ہوا جس میں ملکی اور غیر ملکی ماہرین اقبالیات نے شرکت کی۔ امریکہ سے ممتاز ایرانی محقق خاتون ڈاکٹر شین وخت مقدم صفیاری' ترکی سے ڈاکٹر کلیم ایرقان ترکمن' بنگلہ دیش سے ڈاکٹر ابو سعید نور الدین نے شرکت کی' جبکہ ایرانی کونسلیٹ اسلام آباد سے علی ذوالعلم' خانہ فرہنگ ایران لاہور کے محمد علی بے تقصیر' ایرانی کونسلیٹ کے آقای جمشیدی نے خطاب فرمایا۔ ڈاکٹر نسیم حسن شاہ' ڈاکٹر وحید قریشی' سید افضل حیدر' ڈاکٹر رفیق احمد' ڈاکٹر منیر الدین چغتائی نے صدارت کی۔ پاکستان کے مختلف شہروں سے بھی ماہرین اقبالیات نے شرکت کی۔ ان میں پشاور سے سابق وائس چانسلر اسماعیل بھٹی' اسلام آباد سے ڈاکٹر رحیم بخش شاہین' کراچی سے حمزہ فاروقی' حیدر آباد سے پروفیسر گل حسن لطاری' آقای علی موسوی' ڈاکٹر یعقوب مغل' ملتان سے پروفیسر اسلم انصاری' لاہور سے پاکستان فلسفہ کانگرس کے صدر ڈاکٹر عبدالخالق' ڈاکٹر سلیم اختر' شعبہ اردو جامعہ پنجاب لاہور کے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ڈاکٹر تحسین فراقی' چیئرمین شعبہ فلسفہ لاہور کالج برائے خواتین پروفیسر عطیہ سید' ڈاکٹر آفتاب اصغر' پرنسپل اورینٹل کالج لاہور ڈاکٹر ظہور احمد اظہر نے خطاب کیا جبکہ ایرانی وزیر تعلیم میر مصطفیٰ سلیم کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ممتاز عالم آقائے دکتر نیکی کا مقالہ بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ صدر شعبہ اقبالیات جامعہ پنجاب پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم اکرام نے سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیے۔ ممتاز ایرانی سکالر خاتون نے اقبال کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر اسکالروں میں تحائف تقسیم کیے گئے اور اس تقریب کے انعقاد کے سلسلے میں ڈاکٹر وحید قریشی' ڈاکٹر محمد اکرم شاہ' ڈاکٹر وحید عشرت' مہندس کاظم سوہانی اور ایرانی کلچرل سنٹر کے ڈائریکٹر محمد علی بے تقصیر کی خدمات کو سراہا گیا۔

سکالر کالج میں یوم اقبال کی تقریب

سکالر کالج شادمان لاہور میں ۱۴ نومبر کو یوم اقبال کی تقریب منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر وحید قریشی نے صدارتی خطاب کیا۔ وہی مہمان مقرر تھے۔ انہوں نے اقبال کے افکار' نوجوانوں کو اقبال کی نصیحت' تحریک پاکستان اور علامہ کے عمرانی افکار پر لیکچر دیا۔ اس سے قبل تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر وحید عشرت نے ڈاکٹر وحید قریشی کا تفصیل سے تعارف کراتے ہوئے ان کی علمی' تدریسی' تحقیقی اور انتظامی خدمات اور سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں محمد سہیل عمر' نائب ناظم نے بھی شرکت کی۔

لاہور کالج برائے خواتین میں یوم اقبال کی تقریب

لاہور کے ممتاز تعلیمی ادارے لاہور کالج برائے خواتین میں ۹ نومبر کو یوم اقبال کی تقریب ہوئی جس کی صدارت اقبال اکادمی کے ناظم ڈاکٹر وحید قریشی نے کی۔ اس تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم اکرام صدر شعبہ اقبالیات پنجاب یونیورسٹی لاہور اور آقای بے تقصیر نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر عطیہ سید نے مقالہ پیش کیا۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (91-93ء)

اقبال ایوارڈ (91-93ء) کے سلسلے میں موصولہ منصفین کی رائے کو حتمی ترتیب دینے کے لیے اور حکومت پاکستان کی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کو انعام دینے کی سفارش کے سلسلے میں 17 نومبر کو ایک اجلاس ہوا جس میں جسٹس (ر) عطاء اللہ سجاد' شیخ منظور الٰہی' مختار مسعود' ڈاکٹر قاضی اے۔ قادر' مشفق خواجہ' ڈاکٹر نجم الاسلام' ڈاکٹر معین الرحمن' ڈاکٹر وحید قریشی' محمد سہیل عمر' اشفاق احمد خان' ڈاکٹر شہباز ملک کے علاوہ دیگر متعلقہ حضرات نے بھی شرکت کی۔

21 اپریل 1996ء کو شائع ہونے والی (13) کتب اقبالیات

اقبال اکادمی پاکستان لاہور نے 21 اپریل 96ء (یوم وفات اقبال) کے موقع پر کتب شائع کیں جنہیں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کتب میں اساسیات اقبال ڈاکٹر وحید قریشی' بے لالہ فام ڈاکٹر جاوید اقبال' فروغ اقبال ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی' ایقان اقبال پروفیسر محمد منور' اقبال کی ابتدائی زندگی ڈاکٹر سلطان محمود حسین' فلسفہ ایران اقبال کی نظر میں محمد شریف بقا' نقش حق پروفیسر محمد اکبر منیر' لعل و لقا بلوچی غوث بخش صابر' تحقیق اقبالیات کے ماخذ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ڈاکٹری۔

ایس۔ راجہ کی 'Iqbal-A Cosmopolitian' بی۔ اے۔ ڈار کی 'Iqbal's Gulshan-i-Raz-i-Jadeed' پروفیسر محمد منور کی 'Dimensions of Iqbal' ندیم شفیق کی Iqbal and the English Press of Pakistan شامل ہیں۔ یہ کتب تعداد میں 13 ہیں۔

اقبال ریویو خطبات نمبر کی اشاعت

اقبال ریویو اپریل 96ء کے بعد اکتوبر 96ء کا انگریزی شمارہ خطبات اقبال سے متعلق تھا۔ اس رسالے میں تمام مقالات تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کے مباحث کے تناظر میں لکھے گئے ہیں۔ اس شمارے میں پروفیسر سید حسین نصر' زین العابدین' ڈاکٹر عبدالخالق' ڈاکٹر وحید عشرت' ڈاکٹر محمد معروف' ڈاکٹر نعیم احمد' ایس ایم نقیب العطاس' ڈاکٹر آصف اقبال اور ایم الطاف حسین آہنگر کے مقالات شامل ہیں۔ اسی طرح اقبالیات جنوری 97ء (موجودہ شمارہ) خطبات اقبال پر ہے۔

9 نومبر 1996ء کو کتب اقبالیات کی اشاعت

9 نومبر 96ء کو یوم پیدائش کے موقع پر 12 کتب شائع کی گئیں۔ ان کتب میں شیخ محمود شبستری کی کتاب گلشن راز اور اقبال کی گلشن راز جدید کا ترجمہ بھی شامل ہے۔ یہ ترجمہ پروفیسر شریف کنجاہی نے کیا۔ اس کے علاوہ سرگذشت اقبال ڈاکٹر عبدالسلام خورشید' اقبالیات نذیر نیازی عبداللہ شاہ ہاشمی' فکر اقبال کا عمرانی مطالعہ ڈاکٹر صدیق جاوید' موضوعات فکر اقبال پروفیسر سمیع اللہ قریشی' اقبال۔ ایک تحقیقی مطالعہ ڈاکٹر ملک حسن اختر' موضوع وار اشاریہ مضامین اقبال شناسی قمر عباس اور اردو تنقید کا رومانی دبستان ڈاکٹر محمد خان اشرف شائع ہوئیں۔

اقبالیات (فارسی) اور اقبالیات (اردو) جولائی 96ء کی اشاعت

اقبال اکادمی پاکستان نے اقبالیات (فارسی) کا شمارہ نمبر 11 اور اقبالیات (اردو) کا شمارہ جولائی 96ء شائع کیا۔ اقبالیات (فارسی) کی اشاعت میں خانہ فرہنگ ایران لاہور نے مالی تعاون کیا جبکہ ڈاکٹر عارف نوشاہی نے ادارت کی۔ اقبالیات (اردو) میں احمد رضا خان کا مقالہ خودی اور ثقافت' احمد جاوید کے مقالے وحدت الوجود کی دوسری قسط' ڈاکٹر محمد خورشید کا پنجاب کی سیاست اور اقبال' ڈاکٹر وحید عشرت کا تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کے تیسرے خطبے خدا کا تصور اور دعا کا مفہوم' محمد اصغر نیازی کا ارشاد الفحول از امام شوکانی کا ترجمہ' ڈاکٹر محمد نعمان کا علامہ اقبال اور بحر تری ہری' ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کا اقبال اور ابن سعود (قسط اول) اور افضل حق قرشی کا نوادر شعر اقبال شائع ہوا۔

نیشنل سنٹر لاہور میں یوم اقبال

10 نومبر 96ء کو نیشنل سنٹر لاہور میں یوم اقبال کی تقریب ہوئی جس میں ڈاکٹر وحید عشرت مہمان مقرر تھے اور علامہ شبیر بخاری نے صدارت کی۔ ڈاکٹر وحید عشرت نے اقبال اور قومی تعمیر نو کے موضوع پر لیکچر دیا جس میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تشکیل اقبال اور قائد اعظم کی جدوجہد اور فکر کا ثمر ہے' لہٰذا پاکستان کے مسائل اس وقت تک حل نہیں ہوسکتے جب تک ہم اقبال اور قائد اعظم کے افکار پر اپنی سیاسی' عمرانی' ثقافتی اور معاشی تعمیر نہیں کرتے۔

الحمرا اور مزار اقبال پر نمائش کتب

اقبال اکادمی پاکستان کی کتب کی متعدد مقامات پر نمائش کی گئی اور 50 فیصد کمیشن پر کتب فروخت کی گئیں۔ ان مقامات میں الحمرا ہال میں تین مرتبہ' ہالی ڈے ان لاہور میں ایک مرتبہ اور مزار اقبال پر دو مرتبہ نمائش کتب کی گئی جہاں متعدد لوگوں نے نہ صرف اقبال اکادمی کی کتب کو دیکھا بلکہ خریداری بھی کی۔ اس موقع پر مزار اقبال پر ڈاکٹر وحید عشرت اور محمد رشید معاون ناظم انتظامی نے پھولوں کی چادر بھی چڑھائی۔

شعبہ ادبیات کے اسکالروں کی سرگرمیاں

شعبہ ادبیات کے اراکین محمد سہیل عمر' ڈاکٹر وحید عشرت' احمد جاوید' محمد اصغر نیازی اور انور جاوید نے سال رواں کے دوران اقبالیات کے ضمن میں اہم کام کیا۔ محمد سہیل عمر کے اقبال ریویو اور اقبالیات میں مقالات شائع ہوئے۔

ڈاکٹر وحید عشرت نے ریڈیو پر قائد اعظم کی ملی خدمات کے موضوع پر لیکچر دیا۔ اقبال ریویو میں Reconstruction of Islamic Thought- Review Article کے نام سے مقالہ شائع ہوا۔ اقبالیات جنوری 96ء میں اخبار اقبالیات مرتب کیا۔ اقبالیات جولائی 96ء میں علامہ اقبال کے تیسرے خطبے کا ترجمہ شائع ہوا۔ 21 اپریل 1996ء کو The Nation Lahore میں Iqbal's Concept of Meta Physics کے نام سے مقالہ شائع ہوا۔ سہ ماہی انشاء حیدر آباد میں مصور اقبال اسلم کمال کے موضوع پر مقالہ شائع ہوا۔ اس کے علاوہ انہوں نے متعدد تقریبات میں اقبال پر تقاریر کیں۔ ماڈل ٹاؤن لائبریری میں خدا کی ذات اور صفات کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔ بین الاقوامی سیمینار منعقدہ 7 اور 8 نومبر کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ خانہ فرہنگ لاہور (شاہراہ قائداعظم) کے فکر اقبال اور نوجوان نسل کی ذمہ داریاں کے موضوع پر منعقدہ کل ملکی مقابلے کے ممتحن کے فرائض سرانجام دیے۔ ایم فل اقبالیات کے پروفیسر ظفر اقبال اور دیگر

کئی طلبہ کی رہنمائی کی۔ شعبہ اسلامیات جامعہ پنجاب لاہور کی طالبات صبا نواز' حمیرا ظفر کی اقبال کے موضوع پر مقالات کی رہنمائی کی۔ 21 اپریل 96ء کو جامعہ پنجاب کے سینٹ ہال لاہور میں منعقدہ مذاکرے میں اقبال کا فلسفہ انقلاب کے نام سے مقالہ پیش کیا۔ اقبال اکادمی سے شائع ہونے والی 25 کتب کی تدوین و ترتیب' کمپوزنگ اور طباعت کے امور کی نگرانی کی۔ اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد میں گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلے میں منعقدہ کانفرنس میں ناظم اکادمی کے ساتھ شرکت کی۔ سیالکوٹ فورم کے اجلاس منعقدہ انٹرنیشنل ہوٹل لاہور میں مہمان مقرر کے طور پر خصوصی خطاب کیا اور اکادمی میں فرائض منصبی کے علاوہ لائبریری امور اور ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کی پذیرائی کی۔ متعدد کتب کے دیباچے لکھے۔ ڈاکٹر وحید عشرت نے اقبال ایوارڈ (91-93ء) کے سلسلے میں تمام مراحل کی تکمیل کی۔

احمد جاوید' محقق نے مجدد الف ثانیؒ اور اقبال کا تنقیدی مطالعہ کے ضمن میں وحدت الوجود پر دو مقالات لکھے جو اقبالیات میں شائع ہوئے۔ مزید کام جاری ہے۔ اساسیات اقبال' ارمغان حجاز ترجمہ مسعود قریشی اور متعدد دوسری کتب کی تصحیح کی۔ متعدد کتب پر ماہرانہ رائے دی اور بعض کتب کے اغلاط نامے تیار کیے۔ بھارت کے شہر بنگلور سے نکلنے والے مجلّہ سوغات میں ان کا کلام شائع ہوا۔ بعض تحقیقی کاموں میں ناظم اور معاون ناظم کی معاونت کی۔

محمد اصغر نیازی نے امام شوکانی کی فقہ پر معروف کتاب ارشاد الفحول کا ترجمہ سنت کے باب تک مکمل کر لیا ہے۔ ان کے ترجمے کی تین اقساط چھپ چکی ہیں جبکہ چوتھی اور پانچویں اشاعت کی منتظر ہیں۔ معاون ناظم (ادبیات) کی اقبال ایوارڈ' خط و کتابت اور استفسارات کے سلسلے میں بھی معاونت کی۔

انور جاوید نے پروفیسر انجم رومانی کی کتاب "منتخب کلام اقبال (فارسی) کے ترجمے اور اشاریہ کلیات اقبال کا ابتدائی کام کیا اور اقبالیات کی تدوین اور پروف خوانی کی۔ ستار طاہر کے مقالات کی تدوین کر رہے ہیں۔

مشفق خواجہ کے ساتھ نشستیں

ممتاز محقق مشفق خواجہ اقبال ایوارڈز کے سلسلے میں 17 نومبر کو لاہور تشریف لائے تو ان کے ساتھ 19 نومبر' 21 نومبر اور 26 نومبر کو تین خصوصی نشستیں ہوئیں۔ 19 نومبر کی نشست میں ڈاکٹر وحید قریشی (ناظم) محمد سہیل عمر (نائب ناظم) ڈاکٹر تحسین فراقی اور ڈاکٹر وحید عشرت نے شرکت کی جس میں اقبال نامہ کی جلد اول اور دوم پر ڈاکٹر تحسین فراقی کے کام کا جائزہ لیا گیا اور محسوس کیا گیا کہ اگرچہ ڈاکٹر فراقی نے اس سلسلے میں بہت زیادہ وقت لیا ہے' تاہم ان کا کام قابل تعریف ہے' معیاری ہے اور آئندہ تدوین خطوط کے سلسلے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دوسری نشست 21 نومبر کو منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین جناب افتخار عارف نے کی۔ اجلاس میں مشفق خواجہ کے علاوہ ڈاکٹر وحید قریشی' ڈاکٹر وحید

عشرت، محمد سہیل عمر اور احمد جاوید نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اقبال اکادمی قاموس اقبال کا ایک جلدی ایڈیشن تیار کرے۔ اور اسی طرح اقبال کی اردو اور انگریزی سوانح ایک جلد میں مستند تیار کرے۔ اس کام کے لیے کسی محقق اور ادیب کو مقرر کیا جائے۔ اسی طرح ڈاکٹر وحید عشرت کا خطبات اقبال کا ترجمہ جب تیار ہو جائے تو ان تینوں منصوبوں کو اکادمی کے اشتراک سے مقتدرہ قومی زبان شائع کر دے گی۔ مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین نے کہا کہ ارشاد القول کا ترجمہ جو محمد اصغر نیازی نے کیا، مقتدرہ چھاپنے پر رضامند ہے۔ مشفق خواجہ نے تجویز دی کہ اقبال کی بچوں پر نظموں کو پکٹوریل بنا کر چھاپا جائے کہ بچوں میں اقبال مقبول ہو سکے۔ ڈاکٹر وحید قریشی نے ایک اعتراض کے جواب میں وضاحت کی کہ بعض منصوبے ایسے ہیں جو بظاہر علمی نہیں مگر ہم محض اس لیے ان پر عمل کر رہے ہیں کہ اقبال کو پاکستان کے دور دراز علاقوں اور عوامی سطح تک لوگوں میں مقبول کریں۔ اجلاس میں اکادمی کے علمی منصوبوں کو سراہا گیا اور تجویز کیا گیا کہ گجراتی میں بھی اقبال پر کتابیں چھاپی جائیں۔ ڈاکٹر وحید قریشی نے بتایا کہ اکادمی اقبال کے تراجم گجراتی میں بھی شائع کیے ہیں۔

محمد سہیل عمر نائب ناظم کی رخصت ختم

محمد سہیل عمر نائب ناظم ایک سال کی رخصت پر تھے جو انہوں نے علمی اور تحقیقی کام کے سلسلے میں لی تھی۔ محمد سہیل عمر نے 11 نومبر 96ء کو اپنی بقیہ چھٹیاں منسوخ کروانے کے بعد اپنی نشست پر دوبارہ کام شروع کر دیا ہے اور چھٹیوں کے دوران کیے گئے اپنے علمی اور تحقیقی کاموں کی تفصیل ناظم اکادمی کو پیش کر دی ہے۔ اپنی تعطیلات کے محمد سہیل عمر اقبال ریویو کی ادارت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

سیلاب سے اقبال اکادمی کو نقصان

اقبال اکادمی پاکستان کا سٹور اور شعبہ فروخت 116 میکلوڈ روڈ پر واقع ہے جو ایک نشیبی علاقہ ہے۔ امسال ہونے والی شدید اور لگاتار بارش کے باعث پورا لاہور شہر سیلاب کی زد میں آ گیا۔ شہر میں متعدد مقامات پر چار پانچ فٹ پانی کھڑا رہا۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ذخیرہ کتب میں بھی پانی آ گیا اور جمعے اور ہفتے کی تعطیل ہونے کی وجہ سے کاغذ اور کتب کو سنبھالنا مشکل ہو گیا سٹور میں چار فٹ پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے کاغذ اور کتب کو پانی نے برباد کر دیا جس میں اقبالیات جولائی 96ء اور نئی کتب کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔

گوشہ ء اقبالیات کو اعزازی کتب کی فراہمی

ڈاکٹر وحید قریشی نے متعدد کالجوں اور یونیورسٹیوں میں گوشہ ء اقبالیات قائم کرنے کے لیے اعزازی کتب فراہم کیں۔ ان میں سکالر کالج شادمان لاہور' فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومت پاکستان لاہور' نیشنل بک فاؤنڈیشن لاہور' داتا گنج بخش لائبریری' لیاقت میموریل لائبریری راولپنڈی کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد دانشوروں' محققین اور طلبہ کو بھی اعزازی طور پر کتب اور بروشر دیے گئے۔

بین الاقوامی سطح پر عطیات کتب

بھارت' جرمنی اور انگلینڈ کے اداروں کے علاوہ متعدد غیر ملکی ماہرین اقبالیات کو بھی کتب کے عطیات دیے گئے' جن میں پروفیسر جگن ناتھ آزاد' خلیق انجم دہلی اور متعدد دوسرے ادارے بھی شامل ہیں۔

ممتاز محقق اقبالیات سید نور محمد قادری کا انتقال

ممتاز محقق اقبالیات سید نور محمد قادری 14 نومبر 1996ء/2 رجب المرجب 1417ھ جمعرات کو 70 سال کی عمر میں واہ کینٹ میں وفات پا گئے۔ خدا ان کی مغفرت کرے۔ آمین!

ان کے صاحبزادے سید محمد عبداللہ قادری نے بتایا کہ سید نور محمد قادری مرحوم کو چک 15 شمالی گجرات میں دفن کیا گیا ہے جو ان کا آبائی شہر تھا۔ آپ نے اقبال کا آخری معرکہ' اقبال کے دینی اور سیاسی افکار اور اقبال اور میلاد شریف کے نام سے اہم کتب تصنیف کیں اور علمی جرائد میں ان کے کئی مقالات شائع ہوئے۔ اہل علم و دانش میں آپ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ چک 15 شمالی گجرات میں اقبالیات اور علمی و دینی کتب و رسائل پر مبنی ان کا ذاتی کتب خانہ بھی تھا۔ کچھ عرصے سے آپ علیل تھے اور اپنے بیٹے سید محمد عبداللہ قادری کے پاس واہ کینٹ 20F/225 میں مقیم تھے جہاں ان کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں یوم اقبال کی تقریب

تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں پچھلے سال کی طرح امسال بھی یوم اقبال کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کا اہتمام انجمن اقبال دوشنبے اور تاجکستان میں سفارت خانہ پاکستان نے کیا تھا۔ اس موقع پر ایک کتابچہ تقسیم کیا گیا جس کا نام "پاکستانی شاعری سے انتخاب" تھا۔ یہ کتابچہ تاجک زبان میں تھا۔ اس موقع پر ممتاز پاکستانی سکالر اور ادبیات فارسی کے استاد ڈاکٹر صدیق شبلی

نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں تاجک' ایرانی' امریکی اور پاکستانی دانشوروں اور عوام نے شرکت کی۔ پاکستانی سفارت کار جاوید حفیظ نے یہ کتابچہ اقبال اکادمی کی لائبریری کے لیے بھی ارسال کیا ہے۔

قازقستان کے علمی اور ثقافتی وفد کی اقبال اکادمی میں آمد

اقبال اکادمی پاکستان کا 14 دسمبر 96ء کو قازقستان کے ایک اعلیٰ سطحی علمی اور ثقافتی وفد نے دورہ کیا۔ ان میں پروفیسر مصطفیٰ رسولی (Mustafa Rusuli) ریکٹر قازق' ترکش انٹرنیشنل یونیورسٹی قازقستان' پروفیسر بولس بیک علی موبیکوف (Bolisbeck Alimbeckov) پروفیسر ڈومیائی' اشایوف (Dzumzai Istayev) پروفیسر سیرک زہماگلوف (Serik Zhumagulov) صدر شعبہ امور خارجہ ترسوعلی کوزوف' فرسٹ ڈپٹی منسٹر وزارت ثقافت ازبکستان' ڈاکٹر بیوت بی ممبر رکن قازقستان انسٹی ٹیوٹ آف سائنس قازقستان شامل تھے۔ وفد کو اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وحید قریشی' محمد سہیل عمر ڈپٹی ڈائریکٹر اور ڈاکٹر وحید عشرت اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ادبیات) نے اکادمی کی تاریخ' اس کی علمی اور ادبی سرگرمیوں سے متعارف کرایا اور اکادمی کی لائبریری پر بریفنگ دی۔ وفد کے اعزاز میں مقامی ہوٹل میں ظہرانہ دیا گیا جس میں احمد ندیم قاسمی' ڈاکٹر ظہور احمد اظہر' قاضی جاوید اور سرفراز سید نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر وفد کے ارکان کو کتب بھی دی گئیں۔

پروفیسر ڈاکٹر انور دل کی اقبال اکادمی میں آمد

امریکہ کی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے لبرل اینڈ انٹرڈسپلنری مطالعے کے شعبہ میں زبان اور ابلاغیات کے پاکستانی نژاد پروفیسر ڈاکٹر انور۔ ایس۔ دل نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر وحید قریشی نے ان کی خدمت میں اکادمی کی تازہ کتب پیش کیں اور اکادمی کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں یوم اقبال کی تقریب

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں 18/ دسمبر 1996ء بدھ کو دس بجے صبح سینٹ ہال علامہ اقبال کیمپس میں یوم اقبال کی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت وائس چانسلر محمد صفدر نے کی جبکہ ڈاکٹر جاوید اقبال نے جلسے کی صدارت کی۔ جلسے میں ڈاکٹر ظہور احمد اظہر اور ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے اپنے مقالات پڑھے جو بہت سراہے گئے' بعد میں وائس چانسلر محمد صفدر نے بھی خطاب فرمایا۔

گورنمنٹ کالج شیخوپورہ کے طلبا کی اکادمی میں آمد

گورنمنٹ کالج شیخوپورہ کے بی۔ اے کے طلبا نے ممتاز اقبال شناس اور صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود حسین کی سربراہی میں اقبال اکادمی کا دورہ کیا۔ اقبال اکادمی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ادبیات) ڈاکٹر وحید عشرت نے طلبا کی طرف سے علامہ اقبال کے افکار و حیات کے بارے میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دیے۔ اقبال لائبریری کے بارے میں بتایا کہ اس میں علامہ اقبال پر ہر لکھی گئی کتاب موجود ہے' خواہ وہ کسی بھی زبان میں' کہیں بھی لکھی گئی ہو۔ طلبا نے مزار اقبال پر بھی حاضری دی اور بزم اقبال اور اقبال میوزیم (جاوید منزل) بھی گئے۔

ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کو صدمہ

ادارہ تحقیقات اسلامی' اسلام آباد کے ڈائریکٹر جنرل اور اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس حاکمہ کے رکن جناب ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کی اہلیہ 10 دسمبر 1996ء کو الشفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں انتقال کر گئیں انا للّٰہ و انا الیہ راجعون! مرحومہ عربی کے ممتاز عالم مولانا محمد ناظم ندوی کی صاحبزادی اور ایک نیک خاتون تھیں۔ ان کی عمر 60 سال تھی۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ارکان کا ایک تعزیتی اجلاس ڈاکٹر وحید قریشی کی صدارت میں ہوا' جس میں مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری سے اظہار تعزیت کیا گیا۔ اجلاس میں خدا سے دعا کی گئی کہ وہ انصاری خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی قوت عطا فرمائے۔ آمین!

بزم اقبال لاہور کی گولڈن جوبلی تقریبات پاکستان کے سلسلے میں پیشکش

بزم اقبال لاہور گولڈن جوبلی تقریبات پاکستان کے موقع پر حضرت قائداعظمؒ کی انگریزی تقاریر و بیانات پر مشتمل چار جلدیں شائع کر رہی ہے' تین جلدیں چھپ گئی ہیں جبکہ چوتھی زیر طبع ہے۔ یہ تقاریر خورشید احمد خان نے مرتب کی ہیں۔ بزم اقبال ان چار جلدوں کو اردو میں بھی شائع کر رہی ہے۔ ترجمہ ممتاز صحافی اقبال احمد صدیقی نے کیا ہے۔ پہلی جلد 1911ء سے 1931ء' دوسری جلد 1931ء سے 1941ء' تیسری جلد 1942ء سے 1945ء اور چوتھی جلد 1945ء سے 1948ء تک کی تقاریر اور بیانات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کا منصوبہ سابق معتمد بزم اقبال ڈاکٹر وحید قریشی نے مرتب کیا تھا' جسے ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار تکمیل کی منزل تک پہنچا رہے ہیں۔

ممتاز ماہر اقبالیات ڈاکٹر عبدالمغنی

متھیلا یونیورسٹی بہار کے وائس چانسلر بن گئے

بھارت کے معروف ادیب' نقاد اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر عبدالمغنی کو متھیلا یونیورسٹی بہار کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمغنی نے اقبال اور عالمی ادب' اقبال کا نظام فن اور اقبال کا

مسئلہ خودی' جیسی معروف کتب لکھ کر اقبالیات میں بلند مقام پیدا کیا' ان کی اول الذکر دو کتب اقبال اکادمی پاکستان نے بھی شائع کی ہیں۔

اخوت اکادمی اسلام آباد کا اقبال سیمینار

اخوت اکادمی اسلام آباد' 5 مارچ 1995ء کو قائم ہونے والا منفرد علمی و تحقیقاتی ادارہ ہے' جو ہر سال اقبال پر ایک خصوصی سیمینار کا اہتمام کر رہا ہے۔ امسال نومبر کے مہینے میں انھوں نے اقبال سیمینار کا انعقاد کیا' جس میں ممتاز اہل علم حضرات نے شرکت کی اور اپنے مقالات پڑھے۔ اکادمی یہ مقالات شائع بھی کرے گی۔

پروفیسر مارسیا کی پاکستان آمد

ممتاز سکالر پروفیسر مارسیا ہرمنین (مجاہدہ خانم) پروفیسر مطالعات اسلام سینڈیاگو یونیورسٹی امریکہ۔ 29 دسمبر 96ء کو اقبال اکادمی تشریف لائیں۔ آپ عربی' اردو اور فارسی زبانیں بھی روانی سے بولتی ہیں۔ آپ اسلامی تاریخ' تصوف اور علوم پر ماہرانہ نظر رکھتی ہیں اور امریکی یونیورسٹی میں ان علوم کی استاد ہیں۔ ڈاکٹر وحید قریشی' محمد سہیل عمر اور ڈاکٹر وحید عشرت نے ان کے ساتھ اقبال اور دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال کیا اور انھیں اکادمی کی کتب اور رسائل پیش کیے۔

تاریخی عمارت پر تجاوزات

116 میکلوڈ روڈ کی تاریخی عمارت جہاں علامہ اقبالؒ پندرہ سال مقیم رہے' مسلسل تجاوزات کی زد میں رہی ہے' یہ عمارت محکمہ آثار قدیمہ کے تحت ایک تاریخی یادگار قرار دی جاچکی ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات کا سٹاک اور محل فروخت اس عمارت میں قائم ہے۔ حال ہی میں ایک ہمسائے نے بیرونی دیوار گرا کر دکانیں قائم کر لیں۔ یہ واقعہ 2 اور 3 جنوری 97ء کی رات کو پیش آیا۔ اقبال اکادمی اور محکمہ آثار قدیمہ نے اس کا بروقت نوٹس لیا اور ان دونوں کی مشترکہ کوششوں سے دیوار دوبارہ تعمیر ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں مقامی پولیس نے بھرپور تعاون کیا۔

ڈاکٹر سی۔ ڈبلیو ٹرال کی اکادمی آمد

ممتاز سکالر اور مستشرق ڈاکٹر سی۔ ڈبلیو۔ ٹرال نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈاکٹر وحید قریشی ڈائریکٹر' محمد سہیل عمر ڈپٹی ڈائریکٹر اور ڈاکٹر وحید عشرت سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور اکادمی کی لائبریری دیکھی۔ محمد اکرام چغتائی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈاکٹر ٹرال طویل عرصہ پاکستان میں رہے ہیں۔ انھوں نے اورینٹل کالج جامعہ پنجاب سے اردو سیکھی۔ آج کل وہ ترکی میں مسیحیت پر اور روم اٹلی میں اسلام پر لیکچر دے رہے ہیں۔

PAKISTAN 50 ANNIVERSARY

GOLDEN JUBILEE